ابتدا سے بلندی تک

'وکست بھارت 2047' کے لیے کھیلوں میں تبدیلی

جب میں اپنے ملک کے لوگوں میں کھیلوں کے لیے حوصلہ افزائی کا ماحول دیکھتا ہوں تو میرا دل فخر سے پھول جاتا ہے۔ میں اسے قوم کے مستقبل کے لیے سب سے بہتر اشارہ سمجھتا ہوں۔"–وزیر اعظم نریندر مودی، 15 اگست 2025

کلیدی نکات

- یوتھ سینٹرک ویژن: 35 سال سے کم عمر ہندوستان کی 65 فیصد آبادی کے ساتھ، حکومت نے کھیلوں کو نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے بنیادی ستون کے طور پر رکھا ہے۔ نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی وزارت نے مالی سال 26-2025 کے لیے ریکارڈ 3,794 کروڑ روپے کا مختص کیا (15-2014 کے بعد سے 130.9 فیصد اضافہ)، جس سے کھیلوں کو وکست بھارت 2047 ویژن میں مرکزی حیثیت حاصل ہوئی۔
- ترقی کے لیے محرک کے طور پر کھیل: کھیل انڈیا، ٹاپس، فٹ انڈیا، اور کیرٹی جیسے اہم اقدامات نچلی سطح پر ٹیلنٹ کو پروان چڑھا رہے ہیں، عوامی تحریک کے طور پر فٹنس کو فروغ دے رہے ہیں، اور کھیلوں کو قومی فخر، اقتصادی ترقی، اور عالمی قیادت کے محرک کے طور پر کام کر رہے ہیں۔
- تبدیلی سے متعلق اسپورٹس گورننس اصلاحات: نیشنل اسپورٹس گورننس ایکٹ 2025 میں اہم تبدیلیاں متعارف کرائی گئی ہیں جن میں کھلاڑیوں کی لازمی نمائندگی، صنفی شمولیت، محفوظ کھیل کی پالیسی، اور شفافیت کے اقدامات شامل ہیں جو آر ٹی آئی ایکٹ کے تحت کھیلوں کے اداروں کو عوامی اتھارٹی کے طور پر مقدم رکھتے ہیں۔

ہندوستان آبادی کے لحاظ سے ایک ایسے مقام پر کھڑا ہے جس کی زیادہ تر قوموں سے کوئی مماثلت نہیں ہے، اس کی تقریباً 65 فیصد آبادی 35 سال سے کم عمر کی ہے، جو اسے دنیا میں نوجوانوں کی سب سے بڑی آبادی والا ملک بناتا ہے۔

اس قابل قدر آبادی کی صلاحیت کو تسلیم کرتے ہوئے، نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی وزارت کا مقصد نوجوانوں کی ترقی اور کھیلوں کے فروغ میں ایک اہم کردار ادا کرنا ہے، جس کا مقصد 2047 تک ملک کو وکست بھارت بننے کے اپنے ہدف کی طرف پیش قدمی ہے۔

قومی کھیلوں کے دن 2025 کی تقریبات فٹ انڈیا مشن کی قیادت میں منعقد کی جائیں گی اور 29 سے 31 اگست تک تین روزہ، ملک گیر کھیلوں اور فٹنس تحریک کے طور پر 'ایک گھنٹہ، کھیل کے میدان میں' کے متاثر کن تھیم کے تحت منعقد کی جائیں گی۔ یہ تحریک طرز زندگی میں بیماریوں سے بچاؤ کے لیے روزانہ کم از کم 60 منٹ جسمانی سرگرمیوں کے لیے وقف کرنے کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پھیلانا چاہتی ہے۔ این ایس ڈی 2025 کا جذبہ بھی اولمپک اقدار، دوستی، احترام اور ہمت، عزم، حوصلہ افزائی اور مساوات کی

پیرا اولمپک اقدار کو خصوصی خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ نامور کھلاڑی اور عوامی نمائندے بھی تقریبات میں حصہ لینے اور ملک کے کونے کونے میں کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے تیار ہیں۔ مشہور کھلاڑی 29 اگست کو ریاستی دارالحکومتوں کے ساتھ ساتھ تمام اضلاع کے کھیل کے میدانوں پر کھیل کا مظاہرہ کریں گے۔

میجر دھیان چند: کھیل کے ذریعے نوجوان نسل کو متاثر کرنے والی شخصیت

ہندوستان میں کھیلوں کی اہمیت میجر دھیان چند میں پائی جاتی ہے، جن کی یوم پیدائش 29 اگست کو قومی کھیلوں کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے[1]۔ بڑے پیمانے پر ہاکی کے عظیم کھلاڑیوں میں سے ایک کے طور پر جانا جاتا ہے، دھیان چند کو اپنی غیر معمولی گیند پر قابو پانے اور گول کرنے کی صلاحیتوں کے لیے جانا جاتا تھا، جس سے انہیں "دی ہاکی وزارڈ" اور "دی میجیشین" کے خطاب ملے۔ میجر دھیان چند توجہ، عاجزی اور قومی فخر کے جذبے کی نمائندگی کرتے ہیں جو نوجوان کھلاڑیوں کی نسلوں کو متاثر کرتا رہتا ہے۔

کھیلوں کے لئے کلیدی اقدامات

حکومت ہند کھیلوں کو نوجوانوں کو با اختیار بنانے اور قوم کی تعمیر کے بنیادی ستون کے طور پر دیکھتی ہے۔ اس وژن کو آگے بڑھانے کے لیے، مرکزی حکومت نے 10000 روپے کا ریکارڈ فنڈ مختص کیا ہے۔ مالی سال 26-2025 کے لیے نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت کو 3,794 کروڑ روپے دیئے گئے۔ سنٹرل سیکٹر اسکیموں کے لیے 2,191 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، مالی سال 2014-15 میں وزارت کے لیے مختص بجٹ 1643 کروڑ تھا، جس میں 26-2025 میں 130.9 فیصد کا اضافہ ہوا۔

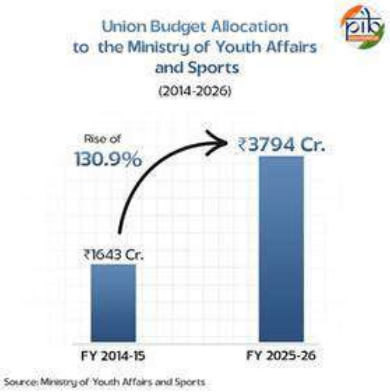

اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا

نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت کے زیر اہتمام اسپورٹس اتھاریٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) کو کھیلوں کو فروغ دینے اور قومی اور بین الاقوامی سطح پر کھیلوں میں نمایاں مقام حاصل کرنے کے دو مقاصد سونپے گئے ہیں۔

اغراض ومقاصد:

- نچلی سطح پر ٹیلنٹ اسکاؤٹنگ اور ٹیلنٹ کا نشوونما
- تربیت اور بین الاقوامی نمائش
- سائنسی اور کھیلوں کے آلات اور سائنسی عملے کے ساتھ تربیت کی معاونت
- سائنسی تشخیصی نظام کے ساتھ کارکردگی کی نگرانی اور اضافہ
- قومی ٹیموں کی تربیت اور تیاری
- کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور دیکھ بھال
- دہلی میں 4 اسٹیڈیا کمپلیکس اور شوٹنگ رینج کی دیکھ بھال اور اپ گریڈیشن
- کھیلوں کے مختلف شعبوں میں اعلیٰ صلاحیت کے حامل کوچز اور فزیکل ایجوکیشنسٹ کو وسیع بنیاد پر کھیلوں کے لیے تیار کرنا
- ایم وائی اے ایس کی مختلف اسکیموں کو نافذ کرنا جیسے کھیلو انڈیا، این ایس ایف کے لیے مدد، ٹاپس، فٹ انڈیا وغیرہ[2]

نیشنل اسپورٹس گورننس ایکٹ، 2025

نیشنل اسپورٹس گورننس ایکٹ، 2025، جو 18 اگست 2025 کو نافذ ہوا، ہندوستانی کھیلوں کی انتظامیہ میں ایک تاریخی اصلاحات کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ ایکٹ ایک متحد فریم ورک قائم کرنے کے لیے متعارف کرایا گیا تھا جو اولمپک چارٹر، پیرا اولمپک چارٹر، اور عالمی بہترین طریقوں کے مطابق شفافیت، جوابدہی، اخلاقیات اور کھلاڑیوں کی بہبود کو یقینی بناتا ہے۔

ایکٹ، کھلاڑیوں کے تحفظ پر سخت زور دیتا ہے۔ پہلی بار، کھیلوں کے اداروں کو خواتین، نابالغ ایتھلیٹس اور دیگر کمزور افراد کی حفاظت کے لیے ایک محفوظ کھیل پالیسی اپنانے کی ضرورت ہے، اس کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی اصولوں کے ساتھ ایک ضابطہ اخلاق بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ ہر قومی کھیلوں کا ادارہ ایک اندرونی شکایات کے ازالے کا طریقہ کار قائم کرے گا تاکہ کھلاڑیوں، کوچ اور ایسے ادارے سے وابستہ دیگر افراد کی شکایات کو منصفانہ، بروقت اور شفاف طریقے سے حل کیا جاسکے۔

یہ ایکٹ گورننس میں ڈھانچہ جاتی اصلاحات بھی متعارف کراتا ہے۔ یہ عہدہ داروں کے لیے عمر اور مدت کی حدود طے کرتا ہے، مشروط نرمی کے ساتھ (70-75 سال، بین الاقوامی فیڈریشن کے قوانین کی اجازت کی صورت میں)، قیادت میں نسلی تجدید کو یقینی بناتا ہے۔ اس کے علاوہ، گورننس سے متعلق بحران کی کیفیت میں، یہ تجربہ کار سپورٹس ایڈمنسٹریٹرز کو ریٹائرڈ ججوں کی جگہ پر تعینات کرنے کی اجازت دیتا ہے جو پہلے عدالتوں کے ذریعے مقرر کیے گئے تھے۔

کھیلو بھارت نیتی 2025

جولائی 2025 میں شروع کیا گیا، کھیلو بھارت نیتی 2025 ہندوستان کے کھیلوں کے ماحولیاتی نظام میں ایک مثالی تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہے۔ کھیلو انڈیا جیسے پروگراموں کی بنیاد پر قائم کرتے ہوئے، اس پالیسی کا مقصد کھیلوں کو ایک ملک گیر تحریک میں تبدیل کرنا اور ایک قابل عمل کیریئر کا راستہ ہے، جو وکست بھارت کے اہداف اور 2036 کے اولمپکس کی میزبانی کی خواہش کے ساتھ وابستہ ہے[3]۔

یہ پالیسی کھیلوں کو قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے ساتھ مربوط کرتی ہے، نچلی سطح اور بالائی سطح پر بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرتی ہے، اور کیرتی جیسے پروگراموں کے ذریعے ابتدائی ٹیلنٹ کی شناخت کو ادارہ جاتی بناتی ہے۔

کلیدی عناصر میں شامل ہیں:

کھیلو بھارت نیتی ایک پالیسی سے بڑھ کر ہے - یہ ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے، متاثر کن شرکت، اور ہندوستان کو ایک سرکردہ کھیل قوم کے طور پر مقام حاصل کرنے کا قومی عہد ہے۔

کھیلو انڈیا-کھیلوں کی ترقی کے لیے قومی پروگرام

مالی سال 2016-17 میں شروع کیا گیا، کھیلو انڈیا-کھیلوں کی ترقی کے لیے قومی پروگرام کا مقصد دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں بڑے پیمانے پر شرکت اور کھیلوں کی عمدہ کارکردگی کو فروغ دینا ہے۔ حکومت کی طرف سے مضبوطی سے آگے بڑھنے والی اس اسکیم کو 2021 میں 3,790.50 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ پانچ سال کے لیے توسیع کی گئی، جس سے ملک بھر میں کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دینے کے وزیر اعظم مودی کے وژن کو تقویت ملی۔ کلیدی کامیابیوں میں شامل ہیں:

- 3,151.02 کروڑ روپے کے 328 نئے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی منظوری۔
- نچلی سطح پر تربیت اور مدد کے لیے 1,045 کھیل انڈیا مراکز کا قیام۔
- 34 کھیلو انڈیا اسٹیٹ سینٹرز آف ایکسی لینس اور 306 اکیڈمیوں کی منظوری۔

2,845 کھیلو انڈیا ایتھلیٹس کے لیے کوچنگ، سازوسامان، طبی دیکھ بھال، اور 10,000 روپے ماہانہ الاؤنس کے ساتھ تعاون۔

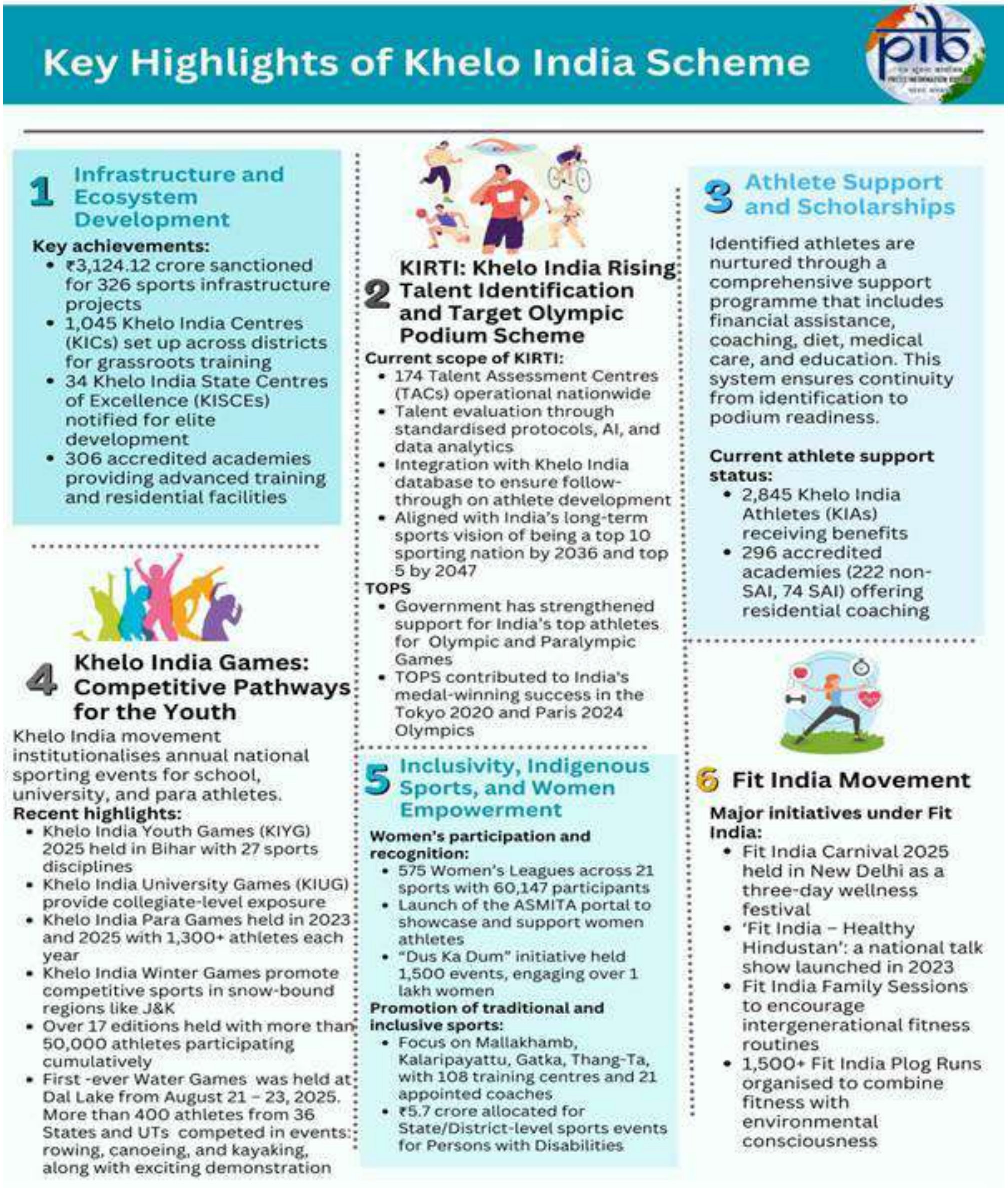

حوالہ: نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت کی انڈیاز اسپورٹنگ ٹرانسفارمیشن بلڈنگ چیمپئنز، انسپائرنگ اے نیشن، پی آئی بی؛ سالانہ رپورٹ 24-2023۔

کیرتی (کھیلو انڈیا رائزنگ ٹیلنٹ کی شناخت)

کیرتی 9 سے 18 سال کی عمر کے بچوں میں کھیلوں کی صلاحیتوں کی شناخت اور ان کی پرورش کے لیے ایک ملک گیر اقدام ہے۔ یہ پروگرام شفاف، میرٹ پر مبنی انتخاب کے لیے ملک بھر میں ٹیلنٹ اسسمنٹ سینٹر، معیاری پروٹوکول، اور جدید ترین آئی ٹی ٹولز (بشمول اے آئی اور ڈیٹا اینالیٹکس) کا استعمال کرتا ہے۔ اس وقت ملک میں 174 ٹیلنٹ اسسمنٹ سینٹر ہیں۔ یہ اقدام نوجوان کھلاڑیوں کی ایک مضبوط پائپ لائن تعمیر کرنے کے وژن کی عکاسی کرتا ہے جو ہندوستان کو عالمی کھیلوں میں مزید بلندیوں پر لے جا سکتا ہے۔

کیرتی کا مقصد ایتھلیٹس کی ایک پائیدار پائپ لائن بنانا ہے تاکہ ہندوستان کو 2036 تک سب سے اوپر 10 کھیلوں کا ملک اور 2047 تک ٹاپ 5 بننے میں مدد ملے۔

ہدف اولمپک پوڈیم سکیم (ٹاپس)

حکومت نے اولمپک اور پیرا اولمپک گیمز کی تیاریوں میں ہندوستان کے سرفہرست ایتھلیٹس کو تعاون فراہم کرنے میں مضبوط عزم ظاہر کیا ہے۔ منتخب کھلاڑیوں کو قومی کھیلوں کے ترقیاتی فنڈ (این ایس ڈی ایف) سے اپنی مرضی کے مطابق تربیت اور وزارت کی عام اسکیموں کے تحت دستیاب دیگر معاونت کے لیے فنڈز فراہم کیے جاتے ہیں۔ دیگر چھوٹے اخراجات کی نقد ادائیگی کی جاتی ہے جنہیں او پی اے کہا جاتا ہے۔ کور گروپ ایتھلیٹس کو 50,000 روپئے ماہانہ او پی اے دیا جاتا ہے ۔ جبکہ، جونیئر ایتھلیٹس کو 25,000 روپئے ماہانہ او پی اے دیا جاتا ہے۔۔ اس اسکیم نے ٹوکیو 2020 اور پیرس 2024 اولمپکس میں ہندوستان کی تمغہ جیتنے کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا، جس سے ہندوستان کو کھیلوں کا عالمی پاور ہاؤس بنانے کے ل حکومت کے عزم کا اظہار ہوتا ہے۔

اگست 2024 تک، 174 انفرادی ایتھلیٹس اور 2 ہاکی ٹیموں (مرد اور خواتین) کو بطور کور گروپ منتخب کیا گیا ہے۔

فٹ انڈیا موومنٹ

فٹنس کو ہماری روزمرہ کی زندگی کا لازمی حصہ بنانے کے مقصد سے فٹ انڈیا موومنٹ کا آغاز کیا گیا تھا۔ تحریک کا مشن رویے میں تبدیلیاں لانا اور جسمانی طور پر زیادہ فعال طرز زندگی کی طرف بڑھنا ہے، جو وزیر اعظم مودی کی تندرستی کے لیے جن اندولن (عوامی تحریک) کے مطالبے کی عکاسی کرتا ہے۔

اس تحریک نے کئی اہم سنگ میل حاصل کیے ہیں، جن میں ایک خصوصی آن لائن سیریز کا عنوان ہے، 'فٹ انڈیا- صحت مند ہندوستان' پروگرام، نامور فٹنس ماہرین اور فٹ انڈیا آئیکنز کے ذریعہ، 2023 میں شروع کیا گیا تھا۔

ماہرین کے ساتھ فٹ انڈیا فیملی سیشن بھی منعقد کیے گئے جس کا مقصد خاندانوں میں فٹنس معمول کو فروغ دینا تھا۔

قومی اسپورٹس فیڈریشنوں کے لیے امداد

یہ اسکیم قومی کھیلوں کی فیڈریشنوں کو ہندوستان میں مسابقتی کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرنے کے قابل بناتی ہے۔ اسپورٹ میں قومی چیمپئن شپ کا انعقاد، بین الاقوامی مقابلوں کی میزبانی، بیرون ملک ہندوستانی کھلاڑیوں کی شرکت میں سہولت فراہم کرنا، کوچنگ کیمپوں کا قیام، غیر ملکی کوچوں کی خدمات حاصل کرنا، اور جدید آلات کی خریداری شامل ہے۔ اس کا مقصد کھلاڑیوں کو بین الاقوامی معیار کے مطابق ڈھانچہ، پیشہ ورانہ نمائش اور تربیت فراہم کرنا ہے۔

نیشنل اسپورٹس یونیورسٹی

"ملک میں قائم ہونے والی قومی کھیل یونیورسٹیاں اور نئی قومی تعلیمی پالیسی، جس نے کھیلوں کو مرکزی دھارے کی تعلیم کا حصہ بنایا ہے، دونوں کا مقصد نہ صرف شاندار کھلاڑی بلکہ بھارت میں اعلیٰ درجے کے کھیلوں کے پیشہ ور افراد کو بھی تیار کرنا ہے۔"-**وزیراعظم نریندر مودی**

ہندوستان میں کھیلوں کے لیے ایک تبدیلی کے وژن کے ساتھ، حکومت نے کھیلوں کی تعلیم کو ایک مضبوط کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کو فروغ دینے کے لیے ترجیح دی ہے، جس سے ایتھلیٹکس کو تفریح سے پیشہ ورانہ کیریئر کی طرف لے جایا جائے۔ امپھال، منی پور میں 2018 میں قائم کی گئی نیشنل اسپورٹس یونیورسٹی، سائنس، ٹیکنالوجی، مینجمنٹ اور کوچنگ میں کھیلوں کی تعلیم کے لیے ایک وقف ادارہ ہے، جو کینبرا اور وکٹوریہ جیسی یونیورسٹیوں کے ساتھ مفاہمت ناموں کے ذریعے عالمی معیار کے بہترین طریقوں کو اپنا کر منتخب مضامین کے لیے قومی تربیتی مرکز کے طور پر شناخت قائم کی ہے۔ یہ ادارہ فزیکل ایجوکیشن، کھیلوں کے علوم، اور اعلی درجے کی ٹریننگ کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرتا ہے، عالمی ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے کے لیے قومی اہداف سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔[4]

قومی کھیل انعامات

قومی کھیلوں کے دن (29 اگست) کے موقع پر صدر جمہوریہ ہند کی طرف سے ہر سال یہ ایوارڈ دیا جاتا ہے۔ یہ ایوارڈ ان کھلاڑیوں، کوچوں اور اداروں کو دیا جاتا ہے جنہوں نے ہندوستانی کھیلوں کے فروغ میں نمایاں رول ادا کیا ہے۔ کلیدی ایوارڈز میں شامل ہیں:

ہونہار کھلاڑیوں کو پنشن

یہ اسکیم ان ریٹائرڈ کھلاڑیوں کے لیے مالی تحفظ کو یقینی بناتی ہے جنہوں نے بین الاقوامی مقابلوں میں ملک کے لیے نام کمایا ہے۔ اہل کھلاڑی، 30 سال کی عمر تک پہنچنے اور ریٹائرمنٹ کے بعد، 12,000 اور 20,000 روپے کے درمیان تاحیات ماہانہ پنشن حاصل کرتے ہیں۔ یہ تعاون ان کی آگے کی زندگی کے گزر بسر میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

کھلاڑیوں کے لئے پنڈت دین دیال اپادھیائے نیشنل ویلفیئر پروگرام

یہ فلاحی پروگرام 10 لاکھ روپے تک، ان ممتاز سابق کھلاڑیوں کو مدد فراہم کرتا ہے، جو مالی یا طبی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ اس امداد میں طبی علاج، کھیلوں کے سامان کی خریداری، اور کھیلوں کے مقابلوں میں شرکت جیسے اخراجات شامل ہیں۔ یہ ان لوگوں کے لئے باوقار زندگی کو یقینی بناتا ہے جنہوں نے کبھی ملک کے وقار میں اضافہ کیا تھا۔

نیشنل اسپورٹس ڈیولپمنٹ فنڈ

نیشنل اسپورٹس ڈیولپمنٹ فنڈ نجی شعبے، غیر مقیم ہندوستانیوں اور مخیر تنظیموں سے مالی تعاون کو متحرک کرتا ہے۔ یہ فنڈز عوامی سرمایہ کاری کی تکمیل کرتے ہیں اور ان کا استعمال بنیادی ڈھانچے کی ترقی، اعلیٰ صلاحیت کے حامل ایتھلیٹس کی حمایت، اور اختراعی پروگراموں کو فنڈ دینے کے لیے کیا جاتا ہے، جس سے کھیلوں کی ترقی کے لیے ایک باہمی تعاون کا پلیٹ فارم وجود میں آتا ہے۔

نیشنل سینٹر آف اسپورٹس سائنسز اینڈ ریسرچ

2017 میں شروع کیا گیا، نیشنل سینٹر آف اسپورٹس سائنسز اینڈ ریسرچ ہندوستانی کھلاڑیوں کے لیے سائنسی تعاون کو مضبوط کرنے کے لیے ایک خصوصی پہل ہے۔ 26-2025 تک 260 کروڑ روپئے کے بجٹ کے ساتھ، اس میں مرکزی امداد بھی شامل ہے اور یہ یونیورسٹی میں قائم اسپورٹس سائنس کے چھ محکموں اور طبی اداروں میں اسپورٹس میڈیسن کے پانچ محکموں کی مدد کرتا ہے۔ یہ اسکیم اسپورٹس سائنس اور میڈیسن کے ذریعے جدید تحقیق، چوٹ سے بچاؤ، بحالی، اور کارکردگی میں اضافہ کو فروغ دیتی ہے۔

عالمی کھیل کے میدان میں ہندوستان کی پیش قدمی

اولمپکس

سال	میزبان شہر	ہندوستانی ایتھلیٹس	جیتے گئے تمغے
2016	ریوڈی جنیریو	117	2
2020	ٹوکیو	124	7
2024	پیرس	117	6

ہندوستان کے اولمپک سفر نے 2016 اور 2024 کے درمیان ایک قابل ذکر تبدیلی کا مشاہدہ کیا، جس سے ایتھلیٹک عمدگی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔ ریو دی جنیریو 2016 میں 117 رکنی دستے کے ذریعہ 2 تمغوں کی معمولی حد تک رسائی سے، ہندوستان نے ٹوکیو 2020 میں 7 تمغے حاصل کرنے کے لیے پیش قدمی کی اور پیرس 2024 میں 6 تمغوں کے ساتھ مضبوط مظاہرہ برقرار رکھا، دونوں میں 124-117 کھلاڑیوں کے دستے تھے۔ اس عرصے میں قابل ذکر کھلاڑیوں میں نیرج چوپڑا، ایتھلیٹکس (جیولین میں ہندوستان کے پہلے اولمپک گولڈ میڈلسٹ (ٹوکیو 2020)، اور ویٹ لفٹنگ میں مسلسل تمغہ جیتنے والی میرابائی چانو شامل ہیں۔

At Tokyo 2020, Neeraj Chopra became the first Indian track and field athlete to win a gold medal at the Olympics for men's javelin throw.

After a 41-year wait, the Indian men's hockey team won an Olympic medal at Tokyo 2020 Olympics since the gold at the 1980 Moscow Olympics.

At Paris 2024 Olympics, Manu Bhaker became the first Indian woman ever to win a medal in Olympic shooting.

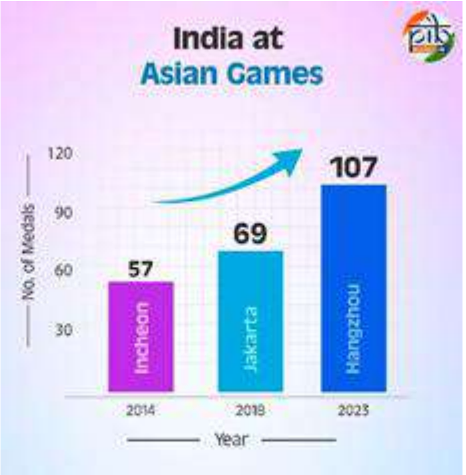

خلاصہ

بڑھتی ہوئی شرکت سے لے کر عالمی پوڈیم کی تکمیل تک، ہندوستان کا کھیلوں کا سفر تبدیلی آمیز رہا ہے۔ نیشنل اسپورٹس گورننس ایکٹ 2025 اور کھیلو بھارت نیتی 2025 جیسی اصلاحات کے ساتھ، ہندوستان ایک مضبوط ماحولیاتی نظام بنا رہا ہے جو اتھلیٹک صلاحیت کو قومی اور بین الاقوامی کامیابیوں میں بدل دیتا ہے۔

کھلاڑیوں پر مرکوز گورننس، سائنسی تربیتی معاونت، اور شفاف احتساب کے طریقہ کار کے ذریعے، ملک ایک ایسی نسل کی پرورش کر رہا ہے جو 2036 کے اولمپک کھیلوں اور وکست بھارت 2047 کے نظریے کی طرف کھیلوں کی عمدہ کارکردگی اور قومی ترقی دونوں کو پروان چڑھائے گی۔

پی ڈی ایف فائل کے لیے یہاں کلک کریں۔

*****

ش ح–ع و–ف ر

UR No–5398

Social Welfare

From Grassroots to Glory

Sports Transformation for ‘Viksit Bharat 2047’

(Backgrounder ID: 155107)